مائیگرنٹ ریسورس سنٹر
MIGRANT RESOURCE CENTRE

# غیر قانونی تارکین وطن کو متاثر کرنے والے نفسیاتی عوامل

غیر قانونی نقل مکانی کے ان افراد کی ذہنی صحت اور نفسیاتی فلاح و بہبود پر متعدد مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں جو بیرون ملک جانے کے لئے اس راستے کا انتخاب کرتے ہیں۔ غیر قانونی تارکین وطن مندرجہ ذیل نفسیاتی مسائل کا سامنا کر سکتے ہیں :

## قانون نافذ کرنے والے اداروں کا خوف

اس میں قانون نافذ کرنے والے حکام یا سرحدی سیکیورٹی فورسز کی طرف سے گرفتاری یا حراست کا خوف شامل ہے جس کے نتیجے میں منزل کے ملک میں یا سفر کے دوران جلاوطنی یا ظلم و ستم ہوتا ہے۔

## بے بس اور کمزور محسوس کرنا

پھنسے ہوئے ہونے اور بے بسی کے احساسات غالب ہونا کیونکہ افراد ایک رجسٹرڈ شہری کے بنیادی انسانی حقوق کا استعمال نہیں کر پاتے۔ اس میں کسی بھی جرم، دھوکا ، چوری، حملہ، استحصال اور امتیازی سلوک کے خلاف حکام کو رپورٹ کرنے میں ناکامی بھی شامل ہے۔

## شناخت کی چوری اور بے وطنی

غیر قانونی تارکین وطن، اپنے سفر کے دوران، اکثر شناخت کی چوری کا نشانہ بنتے ہیں۔ انسانی اسمگلر غیر قانونی تارکین وطن کی شناخت چوری کرتے ہیں اور انہیں ایک بے وطن فرد کے طور پر پھنسا دیتے ہیں جس کے پاس کوئی دستاویزات اور شناخت نہیں ہوتی ہے۔ ان لوگوں میں وقت، مقام اور نفس کے بارے میں گمراہی شدید نفسیاتی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔

## غیر قانونی طریقے سے رہنے کا خوف

احساس جرم غیر قانونی ہجرت کر کے جانے والوں کی ملک میں نقل وحرکت اور دیگر سرگرمیوں کو محدود کردیتا ہے اور حکام کی طرف سے پکڑے جانے کا خوف ہمیشہ رہتا ہے۔

## تنہائی اور اداسی کے احساسات

ہجرت کے لئے غیر قانونی ذرائع کا استعمال تنہائی/پوشیدہ زندگی گزارنے کا باعث بنتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ غیر قانونی تارکین وطن خیالات اور احساسات کا اشتراک کرنے سے بھی قاصر ہوتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر نفسیاتی مدد یا ابتدائی طبّی امداد حاصل کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔

## گھر سے دوری

غیر قانونی تارکین وطن اپنے آبائی ملک میں اپنے خاندان کے افراد سے محدود رابطہ ہوتا ہے۔ وہ اکثر اپنے خاندان کی خیریت جاننے یا ان کے ساتھ اپنے حالات کو کھلے عام شیئر کیے بغیر ہفتوں اور مہینے گزارتے ہیں۔

## ثقافتی جھٹکا اور ایڈجسٹمنٹ کے مسائل

غیر قانونی تارکین وطن کو اپنے سفر، منزل مقصود، ملک اور قیام کے بارے میں کم سے کم معلومات اور علم ہوتا ہے انھیں اکثر شدید ثقافتی جھٹکے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مناسب تیاری کے بغیر ایک نئے ماحول، ثقافت، زبان اور رسم و رواج کے سامنے آنے پر یہ لوگ الجھن، بے ترتیبی کا شکار ہوتے ہیں اور نئی جگہ سے منسلک نہیں ہو پاتے ہیں۔

## غیر حل شدہ صدمہ اور طویل مدتی نفسیاتی اثرات

غیر قانونی نقل مکانی کا سفر تکلیف دہ تجربات سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ غیر قانونی تارکین وطن اپنی منزل کی طرف جاتے ہوئے اپنے جسموں، ذہنوں اور جذبات کو پہنچنے والے زخموں کو برداشت کرتے ہیں۔ اس سفر میں پیاس، بھوک، استحصال اور جان لیوا حملوں کا بھی سامنہ کرنا پڑتا ہے۔ زندہ بچ جانے والے افراد اکثر نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جن میں شامل ہیں

- پی ٹی ایس ڈی (پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر)
- ڈپریشن
- دوئبرووی عوارض
- اضطراب کی خرابی

یہ معلوماتی مواد مائیگرنٹ ریسورس سینٹر پاکستان نے مرتب کیا ہے۔
یورپی کمیشن اس میں موجود معلومات کے استعمال کی کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

Funded by the European Union's Asylum, Migration and Integration Fund

Implemented by ICMPD International Centre for Migration Policy Development

Co-Funded and implemented by Austria and Bulgaria

Federal Ministry Republic of Austria Interior